ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی/ایف آئی ڈی ڈی/2016-17/34

ماسٹر ڈائریکشن ایف آئی ڈی ڈی،سی او پلان1 2/04.09.01/2016-17

7جولائی2016

(اپ ڈیٹ18جون2019 تک)

چیئر مین

سبھی علاقائی دیہی بینکس

محترم جناب/محترمہ

ماسٹر ڈائریکشن ۔علاقائی دیہی بینکس ۔ترجیحی زمرہ قرض

اہداف اور درجہ بندی

ترجیحی زمرہ برائے قرض سے متعلق علاقائی دیہی بینکوں کی رہنماہدایات میں ریزروبینک آف انڈیا کے ذریعہ ترمیم سرکلر مورخہ 3دسمبر2015 کے ذریعہ کی گئی ہے۔ ماسٹر ڈائریکشن اپ ڈیٹ گائیڈ لائنس/ہدایات/سرکل متعلقہ موضوع پر منسلک ہے۔سرکلر کی فہرست ماسٹر ڈائریکشن میں اپنڈیکس میں دیکھی جا سکتی ہے۔ ہدایات وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ اس وقت کی جاتی رہیں گی، جب تازہ ہدایات کا اجراء ہوگا۔ ماسٹر ڈائریکشن کو آر بی آئی کی ویب سائٹ www.rbi.org.in پر بھی اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔

2. علاقائی دیہی بینکوں کے ذریعہ ترجیحی قرض زمرہ سے متعلق ترمیم شدہ رہنماہدایات یکم جنوری2016 عمل آوری شروع ہوگئی ہے۔اس کے تحت ترجیحی زمرہ میں ترجیح کی بنیاد پر قرض منظور کرسکتا ہے اور یہ عمل اس وقت مسلسل جاری رہے گا جب تک درجہ بندی کے مطابق ترجیحی زمرہ ادائیگی رمیچورٹی رتجویز جاری رکھے گا۔

آپ کا مخلص

(گوتم پرساد بوہرا)

چیف جنرل منیجر انچارج

ماسٹر ڈائریکشن ۔ ریزروبینک آف انڈیا (علاقائی دیہی بینکس ۔ ترجیحی زمرہ قرض ۔ اہداف اور درجہ بندی) ہدایات

بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن 21 اور 35 اے کے تحت حاصل کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ریزروبینک آف انڈیا نے اطمینان کے یہ ضروری سمجھا کہ مفاد عامہ میں اس کی تشہیر کی جائے ۔ اس سے متعلق ہدایات کا اجراء درج ذیل ہے ۔

باب ۔ I
ابتدائی

1. مختصر عنوان اور نفاذ

(الف) ان ہدایات کا نام ریزروبینک آف انڈیا (علاقائی دیہی بینک ۔ ترجیحی زمرہ برائے قرض اہداف اور درجہ بندی) ہدایات 2016 ہے ۔

(ب) یہ ہدایات اس دن سے موثر ہو جائیں گی جب انہیں ریزروبینک آف انڈیا کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا جائے گا ۔

2. قابل اطلاق

ان ہدایات کی تجاویز کا اطلاق ہیر علاقائی دیہی بینک (آر بی آئی) پر ہوگا جن کو ریزروبینک آف انڈیا نے پورے ہندوستان میں کام کرنے کا لائسنس جاری کیا ہے ۔

3. وضاحت

سبھی تاثرات جن کی وضاحت اسی معنوں میں کر دی گئی ہے ۔ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ یا ریزروبینک آف انڈیا ایکٹ یا دیگر قانونی بہتری یا دوبارہ نفاذ یا کمرشیل طور پر استعمال، جیسا بھی مناسب ہو، اطلاق ہوگا ۔

باب II
درجہ بندی اور ترجیحی زمرہ کے تحت اہداف

4. ترجیحی زمرہ کی درجہ بندی حسب ذیل ہے:

i. زراعت

ii. مائیکرو چھوٹی اور متوسط انٹر پرائزیز (ایم ایس ایم ای ایس)

iii. تعلیم

iv. ہاؤسنگ

v. سوشل انفراسٹرکچر

vi. قابل تجدید توانائی

vii. دیگر

مذکورہ بالا اہل مخصوص درجہ بند سرگرمیوں کی تفصیل باب II میں۔

5. اہداف/ ضمنی اہداف برائے ترجیحی زمرہ:

آر آر بی کے پاس ترجیحی زمرہ کے لئے آؤٹ اسٹینڈنگ ایڈوانس کے طور پر 75 فیصد کا ہدف قرض اور ضمنی زمرہ کے اہداف کا اشارہ ذیل کے ٹیبل میں:

زمرہ	اہداف
مجموعی ترجیحی زمرہ	مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کا 75 فیصد
زراعت	مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کا 18 فیصد
چھوٹے اور متوسط کاشکار	مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کا 8 فیصد
مائیکرو انٹر پرائزیز	مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کا 7.5 فیصد
کمزور نکات	مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کا 15 فیصد

* مجموعی ترجیحی کا ہدف مجوزہ سبھی زمرہ تک رسائی حاصل کرنا ہے مثلاً:

- زراعت، ایم ایس ایم ای، تعلیم، ہاؤسنگ، سوشل انفراسٹرکچر، قابل تجدید توانائی اور دیگر اگرچہ درمیانی انٹر پرائزیز، سوشل انفراسٹرکچر اور قابل تجدید توانائی کو قرض دینا کی ترجیحی زمرہ کی ذمہ داری مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کی صرف 15 فیصد تک ہے۔

ترجیحی زمرہ کے اہداف/ضمنی اہداف کی حصولیابی کا شمار مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ پر پچھلے سال اور اس سے متعلق تاریخ کی بنیاد پر ہوگا۔

باب II

ترجیحی زمرہ کے تحت اہل درجہ کی تشریح

5. زراعت

زرعی زمرہ کو قرض کی فراہمی درجہ بندی کی بنیاد پر ہوگی، مثلاً (i) فارم کریڈٹ (جس میں قلیل مدتی فصل قرض اور متوسط رطویل مدتی کاشتکاروں کو کریڈٹ شامل) (ii) زرعی انفراسٹرکچر اور (iii) ذیلی سرگرمیاں، متن ذیلی درجہ بندی والی اہل سرگرمیوں کی فہرست درج ذیل ہے:

1 . 6 فارم کریڈٹ	الف۔تنہا کاشتکاروں کو قرض وبشمول خودکار گروپس (ایس ایچ جی) یا مشترکہ ذمہ داری گروپس (جے ایل جی) مثلاً کاشتکاروں کا گروپ جس میں قرض کیلئے بنکس الگ الگ ڈاٹا مینٹین کریں گے) براہ راست زراعت اور ضمنی سرگرمیوں میں معروف مثلاً ڈیری، ماہی پروری، مویشی پروری، مرغی پروری، شہد کی مکھی پالنا اور ریشم کے کیڑے وغیرہ پالنا، اس میں یہ شامل ہوں گے: (i) فصلی قرض برائے کاشتکار جس میں روایتی رغیر روایتی شجرکاری اور باغبانی اور قرض برائے ذیلی سرگرمی۔ (ii) قرض متوسط اور طویل مدتی برائے کاشتکار بغرض کاشتکاری اور ذیلی سرگرمیاں (مثلاً زراعت سے متعلق اوزاروں اور مشینری کی خریداری، آبپاشی کیلئے قرض اور دیگر ترقیاتی کام جو کھیت کیلئے ہوں اور ذیلی سرگرمیوں کیلئے ترقیاتی قرض) (iii) کاشتکاروں کیلئے کھیتی سے قبل اور بعد کی سرگرمیوں کیلئے قرض مثلاً چھڑکاؤ، بیج کی بوائی، کھیتی، چھٹائی، پسائی اور اپنے کھیت میں پیدا ہوئی فصل کی ٹرانسپورٹنگ۔ (iv) زرعی پیداوار کو گروی رہن رکھنے کے عوض کاشتکاروں کو روپے 5 ملین تک کا قرض (بشمول گودام میں رکھا اناج) 12 ماہ کی مدت سے زائد عرصہ کیلئے نہیں۔ (v) پریشان کسانوں کو قرض تاکہ وہ غیر ادارتی جاتی قرض لینے سے محفوظ رہیں۔ (vi) کسانوں کو کسان ریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت قرض۔ (vii) چھوٹے اور متوسط کسانوں کو زراعت کے مقصد سے زمین خریدنے کیلئے قرض۔ ب۔کارپوریٹ کسانوں کو قرض، کسانوں کی پروڈیوسر تنظیمیں رتنہا کسانوں کی کمپنیاں، ساجھے داری فرمیں اور کسانوں کی امداد باہمی تنظیمیں جو کہ براہ راست زراعت اور ذیلی سرگرمیوں میں مصروف ہوں، ڈیری پروری، مویشی پروری، مرغی پروری، شہد کی مکھی پالنا اور ریشم کے کیڑے وغیرہ پالنے کیلئے تخمینی قرض کی حد روپے 20 ملین فی قرض خواہ ہے جس میں یہ شامل ہے: (i) فصل قرض برائے کسان جس میں روایتی رغیر روایتی شجرکاری اور باغبانی اور قرض برائے ذیلی سرگرمی۔ (ii) متوسط اور طویل مدتی قرض برائے کاشتکار زراعت اور ذیلی سرگرمیاں مثلاً زرعی اوزار اور مشینری کی خریداری، قرض برائے آبپاشی اور دیگر ترقیاتی کام جو کہ کھیت سے متعلق ہوں اور ترقیات قرض برائے ذیلی سرگرمیاں) (iii) قرض برائے کاشتکار ابتدائی اور بعد کی فصلی کی کٹائی کی سرگرمیاں مثلاً بکھیرنا نرائی، فصل کی کٹائی، چھٹائی اور ایسے کھیت سے فصل کا ٹرانسپورٹیشن۔ (iv) زرعی پیداوار کو رہن رگروی رکھنے پر (بشمول گودام میں رکھے اناج) 5 ملین تک کا قرض وہ بھی 12 بارہ ماہ سے زائد تک کیلئے نہیں۔

2 . 6 زرعی انفراسٹرکچر	(i) اسٹوریج سہولت وا ناج گودام ، بازار یارڈ، گودام اور چارہ) کیلئے تعمیر بشمول کولڈ اسٹوریج یونٹس /کولڈ اسٹوریج جنہیں برائے زرعی پیداوار/ پروڈکٹس اسٹوریج، لوکیشن سے قطع نظر۔ (ii) چارہ تحفظ اور فاصل آپ کا ڈیولپمنٹ۔ (iii) پلانٹ ٹشو کلچر اور ایگری بایوٹیکنالوجی، تخم پیداوار، بایو کھاد کی پیداوار، بایو فرٹیلائزر اور کیچوے سے تیار کردہ کھاد مذکورہ، بالا قرض کیلئے تخمینی منظور شدہ حد روپے 1 بلین فی بارور بینکنگ سسٹم کے ذریعہ دیا جائے گا، اگر درخواست دی گئی۔
3 . 6 ذیلی سرگرمیاں	(i) کاشتکاروں کی امداد باہمی سوسائٹیوں کیلئے ممبران کے ذریعہ پیدا کردہ مال کی سپردگی کیلئے روپے 50 ملین تک کا قرض (ii) ایگری کلینک اور ایگری بزنس مراکز کے قیام کیلئے قرض۔ (iii) بینکنگ سسٹم کے ذریعہ فوڈ اور ایگرو پروسیسنگ کیلئے تخمینی منظور حد روپے 1 بلین فی بارور۔ (iv) صارف خدمات یونٹس ذاتی طور پر انتظام کیلئے قرض، اداروں یا آرگنائزیشن جو کہ ٹریکٹروں کی فلٹ ، بلڈوزر، کنواں بورنگ مشین، تھریشر، کمبائنس وغیرہ کا بندوبست کرسکیں اور کاشتکاروں سے ٹھیکہ کی بنیاد پر کاشتکاری کی ذمہ داری لے سکیں۔

ضمنی ہدف، چھوٹے اور متوسط کاشتکاروں کی حصولیابی میں شامل مقاصد حسب ذیل ہیں:

۔1 ہیکٹر کی زمین رکھنے والے کاشتکار کو حاشیہ والے کاشتکار تصور کیا جائے گا۔ 1 ہیکٹیر سے زائد اور 2 ہیکٹیر تک کی زمین والے کسانوں کو چھوٹے کسان قرار دیا جائے گا۔

۔بغیر زمین والے مزدور، شکمی کاشتکار، پٹہ دار اور بٹائی دار جن کا زمین پر قبضہ داری کا قبضہ ہوگا، بطور حاشیہ اور چھوٹے کسان اس کی حد مقرر ہوگی۔

۔خود کار گروپ (ایس ایچ جی) اور مشترکہ ذمہ داری گروپ (جے ایل جی) تنہا افرادی گروپ چھوٹے اور حاشیہ پر رہنے والے کاشتکار جو براہ راست زراعت اور ذیلی سرگرمیوں میں مصروف ہوں گے۔ انہیں بینک قرض کیلئے الگ الگ ڈاٹا آئٹم کے تحت مہیا کرائے جائیں گے۔

۔تنہا کسانوں کیلئے کسان پروڈیوسر کمپنیاں اور امداد باہمی کسان کمیٹی جو براہ راست زراعت اور ذیلی سرگرمیوں میں مصروف ہوں گی، جن کے ممبران چھوٹے اور حاشیہ والے کسان ہوں گے، انہیں عدد کے حساب سے 75 فیصد سے کم قرض نہیں دیا جائے گا اور ان کا زمین پر قبضہ کا حصہ مجموعی قبضہ زمین پر 75 فیصد سے کم نہیں ہونا چاہئے۔

7. مائیکرو، چھوٹے اور متوسط انٹرپرائزیز (ایم ایس ایم ای)

7.1 پلانٹ /مشینری/اوزار برائے مینوفیکچرنگ /خدمات انٹرپرائز کے سرمایہ کاری کیلئے حد کا تعین زراعت مائیکرو، چھوٹی اور متوسط انٹرپرائزیز نے اپنے حکم (E) S.O.1642 مورخہ 9 ستمبر 2006 میں حسب ذیل کے مطابق مقرر کی ہے۔

مینو فیکچرنگ زمرہ	
انٹر پر ائزیز	**پلانٹ اور مشینری میں سرمایہ کاری**
مائیکرو انٹرپرائزیز	پچیس لاکھ روپے سے تجاوز نہیں
چھوٹی انٹرپرائزیز	پچیس لاکھ سے زائد لیکن پانچ کروڑ روپے سے تجاوز نہیں
متوسط انٹرپرائزیز	پانچ کروڑ سے زائد لیکن دس کروڑ روپے سے تجاوز نہیں
خدمات زمرہ	اوزار میں سرمایہ کاری
مائیکرو انٹرپرائزیز	دس لاکھ روپے سے تجاوز نہیں
چھوٹی انٹرپرائزیز	دس لاکھ روپے سے زائد لیکن دو کروڑ روپے سے تجاوز نہیں
متوسط انٹرپرائزیز	دو کروڑ روپے سے زائد لیکن پانچ کروڑ روپے سے تجاوز نہیں

مائیکرو، چھوٹی اور متوسط انٹر پرائیزیز روپۓ بینک قرض، مینوفیکچرنگ اور خدمات زمرہ دونوں بینک قرض کیلئے ترجیحی زمرہ کے تحت حسب ذیل ضوابط کے لحاظ سے اہل ہیں۔

7.2 مینوفیکچرنگ انٹر پرائیزیز

مائیکرو، چھوٹی اور متوسط انٹر پرائیزیز جو کہ مینوفیکچرنگ یا کسی بھی انڈسٹری کیلئے سامان سازی میں مصروف ہوں، پہلے انڈسٹری وڈیولپمنٹ اور ریگولیشن) ایکٹ 1951 میں درج ہوں اور اس کا نوٹیفکیشن حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً کیا جاتا رہا ہو۔فیکچرنگ انٹر پرائیزیز نے پلانٹ اور مشینری میں سرمایہ کاری کی شرائط کی وضاحت کی ہے۔

7.3 خدمات انٹرپرائزیز

وہ سبھی بینک ایم ایس ایم ای جو سروس خدمات کی فراہمی یا ادائیگی اوزار کی سرمایہ کاری کے ضابطہ کے تحت ایم ایس ایم ای ڈی ایکٹ 2006، ترجیحی زمرہ میں کسی کریڈٹ کیمپ کے بغیر۔

7.4 کھادی اور دیہی صنعت زمرہ (کے وی لے)

کے وی آئی زمرہ کی سبھی بینک قرض یونٹ۔اہداف درجہ بندی کے تحت اہل ہوں گی کہ انہیں 7.5 فیصد مقررہ مائیکرو انٹر پرائیزیز کا قرض ترجیحی زمرہ کے تحت ملے۔

7.5 ایم ایس ایم ای کو دیگر فائننس

(i) ان انٹیٹیز کو قرض کی فراہمی جو کہ لامرکزیت زمرہ میں ان پیٹ کی فراہمی اور کاشتکاروں، دیہی اور گھریلو فصلوں میں آرٹ پٹ کی فراہمی شامل اور مددگار ہیں۔

(ii) ان امداد باہمی کیلٹوں کو قرض کی فراہمی جو کہ لامرکزیت زمرہ مثلاً کاشتکاروں اور گھریلو صنعتوں کو پروڈیوس کرتے ہیں۔

(iii) جنرل کریڈس کارڈس (بشمول کاشتکار کریڈٹ کارڈ، لگھو ادھمی کارڈ، سوروز کا کام کریڈٹ کارڈ اور بنکر کریڈٹ کارڈ وغیرہ غیر افرم انٹر پینل کریڈٹ کی ذاتی کاروبار کرنے والوں کو ضرورت نہیں) کی آوٹ اسٹینڈنگ۔

7.6 اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایم ایس ایم ای کو چھوٹی اور متوسط یونٹوں کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی ہے کیونکہ ان کا ترجیحی زمرہ کا وقار برقرار ہے۔اس لئے ایم ایس ایم ای یونٹس ترجیحی زمرہ کے لینڈنگ اسٹیٹس کا فائدہ مسلسل تین برسوں تک ایم ایس ایم ای کے متعلقہ زمرہ سے باہر نکلنے کے بعد بھی حاصل کرسکتی ہیں۔

7.7 پی ایم جے ڈی وائی کے تحت اوور ڈرافٹ:

ترمیم شدہ رہنماہدایات جو کہ شعبہ مالیاتی خدمات، وزارت مالیات مورخہ 24 ستمبر 2018 کو جاری کی گئیں جس کے تحت پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کے تحت اوور ڈرافٹ کی کھاتہ داروں کی حد بڑھا کر روپے 10,000 اور عمر کو 60-18 برس سے ترمیم کرکے 18.65 برس اور روپے -/2000 تک کے اوور ڈرافٹ کیلئے کوئی شرط نہیں رکھی گئی ہے، اس اوور ڈرافٹ کا مقصد مائیکرو انٹر پرائیزیز میں قرض کے ہدف کو حاصل کرنا ہے۔

8. تعلیمی:

تعلیمی مقاصد بشمول پیشہ ور تعلیمی مقامات کیلئے قرض کی حد روپے 1 ملین کی رقم ترجیحی زمرہ کے اہل افراد کو منظور کی جائے گی۔

9. ہاؤسنگ:

(i) میٹروپولیٹن مراکز میں (ایک ملین اور اس سے زائد کی آبادی) والے تنہا افراد کو قرض روپے 3.5 ملین تک اور 2.5 ملین نے دوسرے مراکز پر برائے خریداری رتعمیر ڈویلنگ یونٹ فی کنبہ مجموعی قیمت پر رہائشی یونٹ پر میٹروپولیٹن مراکز اور دیگر مراکز فراہم کرائے جائیں گے جو کہ 4.5 ملین سے تجاوز نہیں اور روپے 3 ملین انفرادی طور پر فراہم کرایا جائے گا۔ہاؤسنگ قرض بینک کے اپنے ملازمین کو مستثنیٰ ہوگا۔

(ii) کنبوں کیلئے خراب رہائشی یونٹوں کی مدت کیلئے قرض روپے 0.2 ملین تک۔

(iii) کسی بھی سرکاری ایجنسی کیلئے رہائشی یونٹ کی تعمیر کیلئے بینک کا قرض یا کچی آبادی کی صفائی اور کچی آبادی میں رہائش اختیار کرنے والوں کی باز آبادکاری کیلئے روپے ایک ملین فی رہائشی یونٹ سیلنگ۔

(iv) بینکوں کے ذریعہ ہاؤسنگ پروجیکٹ بڑے معاشی طور پر کمزور افراد (ای ڈبلیو ایس) اور کم آمدنی والے گروپوں (ایل آئی جی) کیلئے مکانات کی تعمیر کے واسطے قرض منظوری روپے ایک ملین سے زائد نہیں فی رہائشی یونٹ۔معاشی طور سے کمزور طبقات اور کمزور مالی آمدنی والے گروپ کی شناخت کیلئے۔کنبوں کی آمدنی

حد روپے 0.3 ملین سالانہ تک ای ڈبلیو ایس کیلئے ترمیم کی گئی اور روپے 0.6 ملین سالانہ آمدنی ایل آئی جی کیلئے پردھان منتری آواس یوجنا نے تحت مقرر کئے گئے آمدنی پیمانہ کے تحت ہی قرض مہیا کرائے جائیں گے۔

10. سوشل انفراسٹرکچر:

روپے 50 ملین تک کی حد کے بینک قرض باروروں کو بلڈنگ سوشل انفراسٹرکچر کے مد میں خصوصاً اسکولوں، صحت سہولیات، پینے کے پانی سہولت، صفائی ستھرائی سہولت گھریلو اجابت خانوں کی تعمیر مرمت اور گھریلو پانی کی سطح کو ٹائر II سے ٹائر VI مراکز کرنے کیلئے مہیا کرائے جائیں گے۔

11. قابل تجدید توانائی:

بینک قرض روپے 150 ملین کی حد تک ان بارووروں کو مہیا کرائے جائیں گے جو کہ شمسی توانائی پر منحصر جنریٹروں، بایوماس جنریٹر، ونڈ ملس، مائیکرو ہائیڈل پلانٹس اور غیر روایتی توانائی عوامی استعمال کیلئے مثلاً اسٹریٹ لائٹنگ سسٹم اور ریموٹ ویلیج بجلی کاری وغیرہ برائے گھریلو استعمال کی قرض کی حد روپے ایک ملین ہوگی۔

12. دیگر

12.1 قرض روپے 50,000 سے تجاوز فی کس نہیں ہوگا جو براہ راست بینکوں کے ذریعہ تنہا افراد اور ان کے ایس ایچ جی / جے ایل جی کو تنہا بارور کی گھریلو سالانہ آمدنی جو کہ دیہی علاقوں میں روپے 0.1 ملین سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے اور غیر دیہی علاقوں کیلئے روپے 0.16 ملین سے زائد نہیں ہونا چاہئے مہیا کرایا جائے گا۔

12.2 تنگدست افراد کیلئے قرض (کاشتکاروں کے علاوہ کیونکہ پہلے (vi) (A) 6.1 میں شامل ہیں) روپے 0.1 ملین سے زائد فی کس کو غیر ادارہ جاتی قرض کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

12.3 ریاست کے ذریعہ چلائی جاری شیڈولڈ کاسٹ / شیڈولڈ ٹرائب تنظیموں کو قرض کی منظوری مخصوص مقصد کے تحت اور ان پٹس اور / یا آوٹ پٹس کی منظوری برائے تنظیموں سے مستفید ہونے والوں کیلئے قرض کی منظوری۔

13 کمزور طبقات:

ترجیحی زمرہ کے قرض درج ذیل باروروں کیلئے کمزور طبقات کی درجہ بندی بھی شامل کئے جائیں گے:

نمبر شمار	درجہ بندی
(i)	چھوٹے اور حاشیہ والے کسان
(ii)	دستکار، دیہی گھریلو فیض جہاں تنہا افراد کریڈٹ حد روپے 0.1 ملین کی حد سے تجاوز نہ ہو۔
(iii)	مستفیدین حکومتی اسکیموں مثلاً قومی دیہی بسر اوقات مشن (این آر ایل ایم) قومی شہری بسہ اوقات مشن (این یو ایل ایم) اور خود کا روزگار اسکیم برائے باز آبادکاری ہاتھ سے غلاظت ڈھونے والے افراد (ایس آر ایم ایس)
(iv)	شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈولڈ ٹرائبس
(v)	تفریق شدہ سود (ڈی آر آئی) اسکیم کے مستفیدین
(vi)	خود کار گروپس
(vii)	تنگ دست کاشتکار جنہیں غیر ادارہ جاتی مد سے قرض دیا گیا
(viii)	تنگ دست افراد جو کہ کاشتکار نہیں ہیں، انہیں دیا جانے والا قرض روپے 0.1 ملین سے فی کس تجاوز نہیں ہوگا جو غیر ادارہ جاتی مد سے انہیں بطور قرض دیا جائے گا۔
(ix)	تنہا خاتون مسفیدین کو فی کس قرض روپے 0.1 ملین تک
(x)	معذور افراد

(xi)	پی ایم جے ڈی وائی کھاتے داروں کیلئے اوورڈرافٹ کی حد روپے 10,000 تک مع عمر کی حد 18-65 برس
(xii)	اقلیتی طبقات جن کے متعلق حکومت ہند کی جانب سے وقتاً فوقتاً نوٹیفکیشن جاری کیا جا تا رہا ہے۔

وہ ریاستیں جہاں ایک اقلیتی طبقہ کا نوٹیفکیشن ہوا ہے درحقیقت وہاں آئٹم (xii) کے اس دائرہ ہدف میں دیگر اقلیتیں آئیں گی۔ یہ ریاستیں رمرکز کے زیر انتظام علاقے جموں اور کشمیر، پنجاب، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ اور لکشدیپ ہیں۔

باب۔١٧
متفرقات

14. ترجیحی زمرہ قرض سرٹیفکیٹس

ترجیحی زمرہ کے قرض آؤٹ اسٹینڈنگ کا سرٹیفکیٹس جو بینکوں کے ذریعہ دیا جائے، وہ اس بات کا اہل ہوگا کہ ترجیحی زمرہ کی بنیاد پر مہیا کرائی گئی املاک بینکوں کے ذریعہ پیدا کی گئی ہیں اور وہ ترجیحی زمرہ کے ایڈوانس کے طور پر شمار ہوں گی اور ترجیحی زمرہ قرض سٹیفکیٹ سے متعلق ریزرو بینک آف انڈیا کی گائیڈ لائن میں شامل مطلوبہ شرائط پوری کرتی ہوں، جن سے متعلق سرکلر ایف آئی ڈی ڈی، سی او، پلان بی سی 23/04.09.001/2015-16 مورخہ 7 اپریل 2016 کو جاری ہوا۔

15. نگرانی:

ترجیحی زمرہ کا ایڈوانس ڈاٹا آر آر بی کے ذریعہ مکمل کر کے نابارڈ کو سہ ماہی اور سالانہ وقفہ سے بھیجنا ہوگا۔ سہ ماہی اور سالانہ رپورٹنگ کا خاکہ انیکس میں ہے۔ ترجیحی زمرہ کے قرض اہداف کے حساب کے مقصد کیلئے مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ کا حساب سال گزشتہ کئی آغاز والی تاریخ (مثلاً رپورٹنگ پی ایس ایل ڈاٹا برائے سہ ماہی خاتمہ جون 2019، مجموعی آؤٹ اسٹینڈنگ 30 جون 2018 سے مقرر کی جائے گی)

16. دیگر رہنما ہدایات:

آر آر بی بینک حصہ داری سٹیفکیٹ (آئی بی پی سی) شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو اپنے ترجیحی زمرہ کے اپنی ایڈوانس آؤٹ اسٹینڈنگ کے 75 فیصد سے تجاوز ہونے پر جاری کرے گا۔

17. ترجیحی زمرہ قرض کیلئے مجموعی رہنما ہدایات:

آر آر بی ترجیحی زمرہ کے تحت سبھی درجہ بندی کے ایڈوانس کے معاملہ پر مجموعی رہنما ہدایات پر عمل آوری کرا سکتا ہے۔

(i) شرح سود:

بینک قرض پر شرح سود کا اطلاق شعبہ بینکنگ ریگولیشن کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ہدایات کے تحت ہوگا۔

(ii) سروس چارج:

ترجیحی زمرہ کے روپے 25,000 کے قرض پر ایڈہاک سروس چارج / معائنہ چارج لیا جائے گا۔ اس ایچ جی / جے ایل جی کے قرض معاملہ میں قرض کی حد کا اطلاق ایس ایچ جی / جے ایل جے کے فی ممبر پر نہ کر پورے گروپ پر ہوگا۔

(iii) رسید، منظور / مسترد / ادائیگی رجسٹر:

رجسٹر / الیکٹرانک ریکارڈ کا رکھ رکھاؤ بینکوں کو کرنا ہوگا جب رسید، منظور / مسترد / ادائیگی کی تاریخ سبب کے ساتھ وغیرہ جاننے کی ضرورت ہو، تو اس کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہے۔ رجسٹر / الیکٹرانک ریکارڈ سبھی معائنہ ایجنسیوں کو فراہم کرایا جائے گا۔

(iv) قرض درخواستوں کی رسید کا اجراء:

ترجیحی زمرہ کے تحت حاصل کردہ قرض درخواستوں کی رسید مہیا کرانی چاہئے، بینک کے بورڈوں کو اس کیلئے وقت کی حد متعین کرنا چاہئے تاکہ اس مدت میں بینک تحریری طور پر اپنے فیصلہ سے عرض گذار کو مطلع کرا دے۔

18. ترامیم:

یہ ہدایات اسی وقت جاری ہوں گی، جب آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کوئی ہدایت جاری کی جائے گی۔

بینکوں کو اس بات کو یقینی ہوگا کہ قرض کی توسیع ترجیحی زمرہ کے تحت منظوری کے مقصد سے اور اس کے استعمال کی مستقل نگرانی کی جائے، بینکوں کو داخلی کنٹرول اور سسٹم واس سلسلہ میں اپنے ہاتھ میں رکھنا ہوگا۔

اپینڈکس

مستحکم سرکلروں کی فہرست

نمبرشمار	سرکلر نمبر	تاریخ	موضوع
1	ایف آئی ڈی ڈی،سی او پلان بی سی 18/04.09.01/2018-19	6 مئی 2019	ترجیحی زمرہ قرض۔ہدف اور درجہ بندی
2	ایف آئی ڈی ڈی،سی او پلان بی سی 18/04.09.01/2017-18	1 مارچ 2018	ترجیحی زمرہ قرض۔ہدف اور درجہ بندی
3	ایف آئی ڈی ڈی،سی او پلان بی سی 23/04.09.01/2015-16	7 اپریل 2016	ترجیحی زمرہ قرض سرٹیفکیٹ
4	ایف آئی ڈی ڈی،سی او پلان بی سی 19/04.09.01/2015-16	3 دسمبر 2015	علاقائی دیہی بینکس، ترجیحی زمرہ۔ ہدف اور درجہ بندی